دعا

حکیم الامت علامہ ڈاکٹر محمد اقبالؒ

ماہنامہ " الحق " اب سے باقاعدہ ہر شمارے میں دوبارہ ادبیات کا مستقل عنوان شروع کر رہا ہے۔ ابتداء ہم حضرت حکیم الامت علامہ اقبالؒ کی شہرہ آفاق دعا سے کر رہے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ایک تو عالم اسلام کے حالات انتہائی ناگفتہ بہ ہیں۔ اور دوسری وجہ یہ کہ اسلامی سربراہ کانفرنس اور نومبر کی مناسبت سے ہم یہ دعا نذر قارئین کر رہے ہیں۔ آئندہ معزز قارئین ہمیں اردو، عربی اور فارسی کے معیاری غزلیں اور نظمیں بھیج سکتے ہیں۔ (ادارہ)

یارب دل مسلم کو وہ زندہ تمنا دے جو قلب کو گرما دے، جو روح کو تڑپا دے
پھر وادی فاراں کے ہر ذرے کو چمکا دے پھر شوق تماشا دے پھر ذوق تقاضا دے
محروم تماشا کو پھر دیدہ بینا دے دیکھا ہے جو کچھ میں نے اوروں کو بھی دکھلا دے
بھٹکے ہوئے آہو کو پھر سوئے حرم لے چل اس شہر کے خوگر کو پھر وسعت صحرا دے
پیدا دل ویراں میں، پھر شورش محشر کر اس محمل خالی کو، پھر شاہد لیلا دے
اس دور کی ظلمت میں ہر قلب پریشاں کو وہ داغ محبت دے، جو چاند کو شرما دے
رفعت میں مقاصد کو ہمدوش ثریا کر خود داری ساحل دے، آزادی دریا دے
بے لوث محبت ہو، بیباک صداقت ہو سینوں میں اجالا کر، دل صورت مینا دے
احساس عنایت کر آثار مصیبت کا امروز کی شورش میں اندیشہ فردا دے

میں بلبل نالاں ہوں اک اجڑے گلستاں کا
تاثیر کا سائل ہوں، محتاج کو داتا دے